السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدر یعنی سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں نبی ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں صحیح احادیث سے آنحضرت ﷺ کا ثابت ہے۔

یحییٰ بن ہلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا اور اپنے ہاتھ نماز میں سینہ پر رکھے دایاں بائیں پر جوڑ کے قریب رکھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ ''آپ (مسجد کی طرف تشریف لے گئے پھر تکبیر کے لیے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر دایاں بائیں پر اپنے سینے پر باندھ لیا۔'' (سید محمد نذیر حسین

[فتاوی نذیریہ]

جلد01